سوال

اگر کسی کے جسم پر بہت سارے مچھر بیٹھ کر خون چوس لیں، اور اس خون کی مقدار بہتے ہوئے خون کو پہنچ جائے، تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ درج ذیل ہیں:

1-پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ہوا کا خارج ہونا۔

ارشاد باری تعالی ہے:

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ (المائدة: 6)

یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو۔

2-مادہ منویہ، ودی یا مذی کا نکلنا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ منی سے غسل کیا جائے گا، ودی اور مذی نکلنے سے اپنی شرمگاہ کو دھو لو اور نماز کی طرح وضو کرو۔ (السنن الکبری للبیھقی: 800)

3-ایسی نیند جس سے انسان میں شعور چلا جائے (صحیح الجامع: 4148)

4-نشے کی وجہ سے عقل کے زائل ہونے سے، بے ہوشی سے، پاگل ہو جانے سے بالاجماع وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ یہ تمام امور نیند سے بڑھ کر ہیں۔ (دیکھیں: الاوسط از ابن المنذر، جلد نمبر: 1، صفحہ نمبر 155)

5-کپڑوں کے بغیر شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (چاہے شہوت کے ساتھ چھویا جائے یا بغیر شہوت کے)

بسرہ بنت صفوانؓ نے بتایا، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جو کوئی اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ (سنن ابی داود، کتاب الطھارۃ: 181) (صحیح)

6-اونٹ کا گوشت کھانا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں بکری کے گوشت سے وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''چاہو تو وضو کرلو اور چاہو تو نہ کرو۔'' اس نے کہا: اونٹ کے گوشت سے وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں، اونٹ کے گوشت سے وضو کرو۔'' اس نے کہا: کیا بکریوں کے باڑے

میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' اس نے کہا: اونٹوں کے بٹھانے کی جگہ میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں۔'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض: 360)

قرآن وسنت میں مندرجہ بالا امور سے وضو ٹوٹنے کا ذکر ہے، اس لیے مچھر کے خون چوسنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال